New Era Magazine
غزل حیات
افسانہ
انجان راہوں سے ہم تم منزل پا گئے
از قلم سیدہ سید
NEW ERA MAGAZINE
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(افسانہ)

انجان راھوں سے ھم تم منزل پا گے

از سیدہ سید

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز, افسانہ کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

New Era Magazine

"ارشیہ اوہہہ۔۔۔۔۔۔۔ارشیہ۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں مر گئ ہے؟؟؟؟"

"جی جی خالہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔آرہی ہوں۔۔۔۔۔۔"

"ارشیہ بھاگتی ہوئی آئ۔۔۔۔۔بھاگنے کی وجہ سے اُس کی سانس پھول گئ تھی چہرہ

دھوپ سے سرخ ہورہا تھا۔۔۔"

اسٹیل بلو آنکھوں میں دھوپ کی وجہ سے پانی جمع تھا"

"ارشیہ۔۔۔۔لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے بولی جی خالہ آ گئ میں۔۔۔۔۔"

"آئ کمبخت کیا چین سے آرہی تھی جو اتنی دیر لگادی اور یہ کہاں مر گئ تھی۔

ہاں۔۔۔۔؟؟؟؟؟"اتنی دیر سے گلا پھاڑ کر چیخ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔"

"آواز ہی نہیں آتی بیہری کو۔۔۔۔"

"وہ خالہ میں چھت پر کپڑے سوکھا رہی تھی۔۔۔۔"

"کپڑے سوکھا رہی تھی یہ آنکھوں کو ٹھنڈک پھنچا رہی تھی بے حیا۔۔۔۔۔"

"نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔!!!!!"خالہ ایسی کوئ بات نہیں ہے میں اِسی لیے تیز

دھوپ میں کپڑے سکھانے جاتی ہوں تاکے چھت پر کسی سے بھی میرا سامنہ نہ ہو

۔۔۔۔"

"چل چل۔۔۔۔۔جا جا کر کھانا دیکھ سکھی ساوتری نہ ہو تو۔۔۔ہنںن"

"میری مہر سہر کالج سے آتی ہی ہوں گی جلدی کر۔۔۔۔۔"

"جی خالہ۔۔۔وہ تھکے لہجے میں کہتی کچن کی طرف چلی گئ۔۔۔"

....

"ارشیہ نے ایک بیوہ عورت کے ہاتھوں میں پرورش پائی تھی۔۔۔ہوش سنبھالنے پر جو چہرے دیکھے تھے وہ زیب النساء بیگم مہر النساءاور سہر انساء کے تھے۔۔۔۔۔"

"مہر سہر جڑواں کی تھیں۔۔۔۔اور ارشیہ کی ہم عمر تھیں۔۔۔"

"ارشیہ نے کبھی اپنے ماں باپ کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔"

"زیب النساء بیگم ارشیہ کو پال تو رہی تھی مگر نوکروں کی طرح گھر کے سارے کام کرنا تقریباًاُس کا روز کا معمول تھا۔۔۔۔۔"

"پھر وہ تھوڑی بڑی ہوئ تھی تو ذہین ہونے کی وجہ سے اُسے اسکالرشپ مل گئ اُور ساتھ ہی اُس نے ٹیوشن پڑھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔"

"خوداری اُس میں وافر مقدار میں پائی جاتی تھی جبھی وہ کچھ نہ کچھ پیسے زیب النساء بیگم کے ہاتھ میں رکھ دیتی تھی۔۔۔۔"

"اُس کو بس جنوں تھا تو ڈاکٹر بنے کا اور وہ اپنا یہ خواب پورا کرنے کے لیے پرعزم تھی۔۔۔۔۔"

New Era Magazine

"جب سے ارشیہ نے ٹیوشن پڑھانا شروع کر دیا تھا تو زیب النساء بیگم کا رویہ اُس سے بہتر ہو گیا تھا کیونکہ وہ ماہانہ اُن کے ہاتھ میں پیسے رکھ دیتی تھی۔۔۔"

....

"میری سہر اور مہر کالج سے آرہی ہیں۔۔۔"ہنننن جیسے کالج سے نہیں دنیا فتح کر کے آرہی ہیں کہ میں اُن کے لیے کھانا بناؤ۔۔۔۔۔۔"

"مہر سہر کا یونی ورسٹی میں ایڈمیشن نہیں ہو سکا تھا کیونکہ ان کے رزلٹ اتنے اچھے نہیں تھے۔۔۔"

"میں بھی تو یونی ورسٹی سے آئی ہوں ابھی مگر مجال ہے جو مجھے وقت پر کھانا مل جائے پہلے پکاؤ پھر کھاؤ۔۔۔۔"

"اس بار پیسے نہیں دیے نہ ابھی تک جبھی اتنی بپھری بیٹھی تھیں۔۔۔"

"انتظار ہوتا ہے بس۔۔۔"جس دن گھر جلدی آجاؤ مزید کام تیار ہوتا ہے کہ ملازمہ جلدی آگئی ہے سب کام کرالو اِس سے ہہ ننننن"

"ارشیہ ٹھیک ٹھاک تپی ہوئی تھی۔۔۔"

"شکر ہے خدا کا خالہ زکیہ کی بات زیب النساء بیگم کے خالی دماغ میں بیٹھ گئی۔۔۔"

"کہ !!!!!پڑھاؤاِسے تو یہ تمھیں کما کر دے گی اور مزید شکر یہ ہے کہ اسکالرشپ مل گی ُورنہ میں نے پڑھ لینا تھااِس کنجوس عورت کے ساتھ۔میڈیکل۔۔۔۔۔۔۔"

"نیلی آنکھیں پھر بھیگ گئیں تھیں۔۔۔کچھ بھی ہو جائے انسان کو ماں باپ کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔۔۔"

"کاش میں اپنے ماما بابا کے ساتھ ہوتی کتنا مزہ آتا۔۔۔۔"

"پھر ایک دم ایک شخص کی تصویر ذہن کے پردے پر لہرائی۔۔۔۔۔"

"۔۔۔دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں۔۔۔۔۔۔دل دماغ سے سوال کرنے لگا کہ وہ کیوں چلا گیا۔۔۔۔؟؟؟؟کہاں چلا گیا؟؟؟؟اور جانا ہی تھا تو آیا کیوں تھا۔۔۔۔۔"وہ واپس کیوں نہیں آجاتا۔۔۔۔؟؟؟جسے دیکھ کر دل نے سے مسکرانا سیکھا تھا۔۔۔؟؟؟"

"دماغ دل کو سمجھاتے سمجھاتے تھک چکا تھا پچھلے چار سال سے دماغ دل کو تسلیاں دے رہا تھا۔۔۔"

"مگر پھر بھی دماغ تھک کر دوبارہ بولا۔۔۔شاید یہ تمھاری قسمت تھی اپنی قسمت کو قبول کر و اور اِسے بھول جاؤ اور آگے بڑھ جاؤ۔۔۔۔۔"دل پھر بولا کاش بھولنا آسان ہوتا۔۔۔۔"

دل کے کسی کونے میں وہ بستا آج بھی ہے"

"تصویر دھندلی ہے مگر یاد آج بھی ہے"

"اُس کو تو شاید میں یاد بھی نہ ہوں۔۔۔۔۔"

"۔۔۔۔۔۔۔۔اُس نے تلخی سے سوچا ایک تلخ مسکراہٹ چہرے پر آئی بہت سے موتی رخسار بھگو چکے تھے۔۔۔۔۔اُس نے ہاتھ سے رگڑ کر آنسو پونچھے اور ہمیشہ کی طرح چہرے پر مسکراہٹ کا نقلی ماسک چڑھا لیا۔۔۔۔۔۔اور کھانے کے لیے سامان دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

....

"وہ دیکھو۔۔۔۔۔۔۔کون آرہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔فراز ملک اوہ‌ہ‌ہ‌ہ مائی گاڈ!!!! کہیں میں خوشی سے پاگل ہی نہ ہو جاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔کیلے دن بعد آیا ہے یہ۔۔۔۔"

"ارشی ارشی سنبھالو اِس کو بھئی یہ تو واقعی پاگل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ہادیہ نے ارشیہ کو ہلا یا جو اپنے موبائل میں گیم کھیلنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔"

"اِس کو تو ہمیشہ دورے پڑتے ہیں اُس مغرور انسان کو دیکھ کر جو اِس سے بات تک کرنا پسند نہیں کرتا میرا تو دل کرتا ہے دواِسے لگاؤں اور دو اُسے۔۔۔۔۔۔۔۔لنگور کہیں کا ۔۔۔۔۔"

New Era Magazine

"پتہ نہیں کیوں آگیا پھر سے۔۔۔۔ارشیہ کے ذہن میں دونوں کی پچھلی تمام ملاقاتیں آئیں۔۔۔۔"

"۔۔۔۔۔۔۔ارشیہ یا تو خاموش تھی یا ایسا بولی ایسا بولی۔۔۔۔کہ اُس کے بریک ہی فیل ہو گئے تھے۔۔۔۔۔"

"ابھی ارشیہ مزید بولتی جب یُمنہٰ چیخی خبر دار جو اُس کو کسی نے بندر بولا!!!!!"

"۔۔۔۔۔آہاں۔۔۔۔۔۔بندر نہیں لنگور یُمی۔۔۔۔۔۔ارشیہ نے تپانے والی مسکراہٹ کے ساتھ یُمنہٰ کی غلطی درست کی۔۔۔۔۔۔"

"دیکھ لوں گی تم دونوں کو بھی۔۔۔۔۔ابھی میں اُپنے شاہزادے کہ پاس جا رہی ہوں۔۔۔۔۔"

"دفع ہو۔۔۔۔۔۔۔!!!!ہادیہ اور ارشیہ ایک ساتھ بولیں۔۔۔۔۔"

"مگر آپکا شہزادہ تو یہیں تشریف لا رہا ہے آپ ملاقات کریں ہم چلے۔۔۔۔۔"

"یُمنہٰ نے کہا ہاں ہاں جاؤ جاؤ۔۔۔۔۔"

"ارشیہ اور ہادیہ ابھی آگے بڑھی ہی تھیں کہ ایک آواز نے دونوں کے قدم روکے۔۔۔۔"

"آپ کدھر چلیں۔۔۔مس ارشیہ ملک کیا مجھ سے شرما کر جا رہی ہیں۔۔۔۔؟؟؟"

"فراز کی بات پر یُمنٰہ اچھی خاصی بدمزہ ہوئی۔۔۔"

"ارشیہ تو پہلے ہی اس شخص سے عاجز تھی اتنا خوبصورت تھا ہزاروں لڑکیاں اُس کے پیچھے تھیں مگر وہ پتہ نہیں کیوں ارشیہ کے پیچھے پڑا ہوا تھا۔۔۔۔"

"ہائے اپکو کیسے پتا میں اپ سے شرما کر جا رہی تھی۔۔۔۔"

"ارشیہ نے شرمانے کی جو ایکٹنگ کی تھی وہ واقعی آسکر ایوارڈ کی حقدار تھی۔۔۔"

"وہ جانتا تھا کہ ارشیہ تنز کر رہی ہے مگر وہ بھی اپنے نام کا ایک ڈھیٹ تھا پھر بولا ایسے نے شرمایا کرو بہت حسین لگتی ہو قسم سے۔۔۔۔"

"شاہان کو تو غش پر غش آرہے تھے فراز جیسا سنجیدہ بندہ ایسی بات کر رہا ہے۔۔۔۔"

"ارشیہ کی ایسے تعریف کرنے پر یُمنٰہ کا دل جل گیا تھا آنکھوں میں نفرت تھی اسکے لیے جو کبھی جان سے عزیز دوست تھی اسکی۔۔۔"

"ارشیہ نے شاہان کو گھورا اور واک آؤٹ کر گئی کیونکہ وہ اُس کا دوست تھا جو نا جانے ایک دم سے کہاں نازل ہو گیا تھا اور اب ارشیہ کی زندگی حرام کر رہا تھا۔۔۔"

....

"کھانا کب دو گی سنڈریلا۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

"خبردار جو تم دونوں نے مجھے سنڈریلا کہا کھانا ہی نہیں دوں گی سمجھیں۔۔۔۔۔۔"

"میں مام کو بول دوں گی پھر جو ہو گا وہ تو ہم سب کو ہی پتہ ہے بھلائی اسی میں ہے کہ شرافت سے کھانا دے دو ہمیں سہر نے زہر اُگلا۔۔۔۔۔" سہر اپنی ماں کی کاپی تھی عادتاً جبکے مہر تھوڑی بہتر تھی مہر سہر پر ارشیہ کی صحبت نے کافی حد تک اثرانداز ہونا شروع کر دیا تھا مگر ابھی اچانک کبھی کبھی وہ زیب النساء بن جاتی تھیں۔۔۔۔"

"میں نے پیار سے سنڈریلا بولا تھا یار ارشی تم برا نہ مناؤ۔۔۔۔" ۔۔۔۔۔مہر بولی ۔۔۔۔۔۔"یہ سہر کے مقابلے میں قدرے بہتر عادات کی مالک تھی۔۔۔۔"

"تم مجھے پیار سے ماسی کہ دو قسم سے برا نہیں مناؤں گی۔۔۔ مگر یہ ڈزنی پرنسز یہ فیکشن ان سب میں مت ملایا کرو۔۔۔۔۔ نفرت ہے مجھے ایسے حسین دھوکے سے۔۔۔۔۔ ارشیہ نہ چاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔"

"گئے دنوں کا تصور بھی اب تو پاس نہیں"

"تمھارے آنے کی لگتا ہے کوئی آس نہیں"

"نہ جانے کیسا عجیب مرحلہ حیات کا ہے۔۔۔"

"کسی طرح کی خوزی ملے وہ راس نہیں"

"عجیب لوگ ہیں بے حس وفا کے شہروں میں"

"ضمیر روشنی احساس کچھ پاس نہیں"

"اک کچھ تو ہوتے ہیں بے کار راہ کے پتھر"

"ہر ایک سنگ تو الماس کی اساس نہیں"

"بچھڑ کے تجھ سے کسی تور میں سمبھل نہ سکی"

"اداس آنکھ ہے جس وقت دل اُداس نہیں"

"بھٹک بھٹک کہ راستے ڈھونڈتے رہے برسوں"

"سر یقین جس ریا سر قیاس نہیں"

"پڑھو نگی اب کوئی چہرہ میں کیسے دریا کا"

"جو میری چشم طلب تھی اب اُس میں پیاس نہیں"

"ارشیہ کو جب اپنے لہجے کا احساس ہوا تو فورن بولی۔۔۔یار میں پریکٹیکل بندی ہوں تم لوگوں کو تو پتہ ہے۔۔۔۔۔۔"

"اور یہ لو پاستہ۔ کھاؤ۔۔۔۔۔۔ مسٹر چکی۔۔۔اور مائی کیوٹی پائی۔۔۔۔۔۔"

"ارشیہ کا محبوب مشغلہ تھا سہر کو تپانا اسی لیے اُس کو سہر کے لیے اپنے سخت رویہ کی کوئی شرمندگی نہیں تھی۔۔۔"

"بات کے آغاز میں ارشیہ بہت رنجیدہ تھی مگر اختتام میں اپنے لہجے ہر قابو پاتے ہوئے شرارت سے بولی۔۔۔۔"

"سہر نے اُسے گھورا اور کھانا شروع کر دیا مگر پھر بولی۔۔۔۔ کیوٹی پائی تو اِسے ایسے بول رہی ہو جیسے خود تم بہت بڑھی اماں ہو اور یہ ننھی بچی۔۔۔"

"میں نے سُنا ہے جلنے سے رنگ کالا ہو جاتا ہے۔۔۔ پھر اچھے رشتے نہیں آتے ۔۔۔۔"

"مہر نے ارشیہ کو آنکھوں میں خبر دار کیا کہ اگر اُس نے مام کو بول دیا تو پتہ ہے نہ کیا ہو گا۔۔۔"

"مگر ارشیہ نے کندھے اچکا دیے۔۔۔ کہ بولنے دو"

"سہر ارشیہ کی بات پر اپنا کھانا لے کر واک آؤٹ کر گئی تھی۔۔۔"

....

"مجھے لگتا ہے ہے تمھیں اُس سے محبت ہو گئی ہے اب دیکھو نہ غصہ تم دونوں کا ہی ناک پر رہتا ہے مگر بس فرق یہ ہے اُسے غصہ صرف تمھیں دیکھ کر آتا ہے۔۔۔ ورنہ وہ بہت سوئیٹ نیچر ہے۔۔۔۔"جبکہ تمھارا سارا غصہ اُسے دیکھ کر اُڑن چھو ہو جاتا ہے ۔۔۔ ورنہ تم ایور سڑو ہو۔۔۔۔"

"ویری فنی۔۔۔۔۔۔ کرلی بکواس اب چپ ہو جا بلکل۔۔۔ابھی اتنے برے دن نہیں آئے ہمارے خاندان کے کہ وہ ہماری رشتدار ہو اور مجھے اُس سے محبت ہو "فراز تپ کر بولا۔۔۔۔۔"

"شاہان کہاں باز آنے والا تھا پھر بولا۔۔۔"

"ویسے میں نے ابھی صرف محبت کی بات کی تھی مگر ہاں۔۔۔!!! ہو بھی سکتی ہے تیری رشتداری بس تو ہاں تو کر شیرنی اور شیر ٹو گیدر رواہ۔۔۔۔۔واٹ آہ کپل۔۔۔۔ شاہان ایمیجن کرتے ہوئے بولا"

"شاہان کی امیجینیشن میں فراز کے زوردار مکے نے خلل ڈالا۔۔۔۔۔آہ ہ ہ ہ ہ۔۔۔۔ شاہان کراہیا مگر پھر بولا"

"ویسے شیرنی تو وہ واقعی ہے۔۔۔"

"اُس کی ہمت کو داد دینی پڑے گی پوری یونی ورسٹی کی لڑکیاں جس کے پیچھے پاگل ہیں جسے ہر لڑکی اپنا آئڈیل کرش کہتی ہے حد تک کہ اُس کی اپنی دوست بھی"

"ارشیہ ملک "۔۔۔اُس عظیم ہستی یعنی کے ے ے ے ے ے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فراز ملک "کو منہ پر لنگور کہہ کر گئی تھی۔۔۔۔واقعی وہ ستارہ جراءت کی حقدار ہے۔۔۔ شاہان نے ستائشی اندازامیں کہا۔۔۔۔"

"شاہان بے غیرت منحوس انسان تو میرا دوست ہے یا اُس بندریا کا۔۔۔۔؟؟؟؟فراز نے تپ کر پوچھا۔۔"

"واہ لنگور کی بندریا کیا جوڑی ہو گی۔۔۔ہاہاہا جسٹ ایمیجن فراز۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔شاہان کہاں باز آنے والا تھا۔۔۔"

"فراز نے دانت پیس کر کہا تو کیا پارٹ ٹائم رشتے کرواتا ہے۔۔۔؟؟؟رشتہ کروانے والی بائی ہے تو۔۔۔بتا؟؟؟؟"

"دوستوں کے لیے کرنا پڑتا ہے اب کیا کریں وہ محبت تو کر لیتے ہیں مگر پہچان نہیں پاتے۔۔۔۔"

"ویسے تو اُسکے سامنے اُس کو دل بھر کر تاڑتا ہے تنگ کرتا ہے اور میرے سامنے ڈرامے کرتا ہے۔۔۔۔۔شاہان نے مصنوعی خفگی سے کہا"

"فراز اُسے مسلسل گھور رہا تھا۔۔۔"

"اچھا نہ ایسے محبت سے تو مت دیکھ بلکل ہٹلر لگ رہا ہے۔۔۔۔"

"شاہان نے اب فراز کا دماغ آؤٹ ہوتے دیکھا تو شرافت سے بول اچھا چل چھوڑ نہ۔۔۔۔۔۔۔۔"

"میرے ویرے میرے یار میرے جگر تو تو۔۔۔لاکھوں میں ایک ہے ہیرہ ہے ہیرہ ۔۔۔۔۔۔(استغفر اللہ)شاہان کوئی بھی بات سیدھے طریقہ سے کر لے یہ نا ممکن تھا پھر اپنی ٹون میں بولنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔"

"شاباش۔۔۔۔!!!اب یہ منہ نہ سوجا نہیں تو ارشیہ کی طرح سب لڑکیاں تجھے لنگور بولیں گی۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔"

"شاہان کے بچے تو روک۔اب بتاتا ہوں تجھے کون لنگور ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

"

مگر شاہان گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہو چکا تھا۔۔۔۔"

"گدھا۔۔۔۔۔فراز نے شاہان کو زیرِلب مزید القابات سے نوازا اور کلاس کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔"

"بہت سے اہم کام تھے جو اُس کو کرنے تھے۔۔۔۔"

"اب یہ بوجھ سر سے اُتارنے کا سہی وقت آگیا ہے۔۔۔۔"

"ہیلو۔۔۔۔۔۔ہاں میں زیب انساء بیگم بول رہی ہوں یاد ہے چار سال پہلے ایک سودے کا وعدہ کیا تھا میں نے۔۔۔!!!"

"تو اب سمجھو مال تیار ہے۔۔۔۔۔۔۔"

"مگر۔۔۔!!! قیمت تگڑی ہونی چاہیئے ورنہ میرے پاس اور بھی گاہک موجود ہیں جو بہت اچھی قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں۔۔۔۔۔"

"مال تو میرا ہی ہو گا زیب النساء بیگم۔۔۔!!!

"ٹھیک ہے رقم بھیجوا دینا ایڈوانس میں۔۔بعد میں بات ہو گی۔۔۔"

"بھائی بھائی یہ زیب النساء بیگم تو بہت ہی لالچی عورت ہے۔۔۔۔"

ہاں یہ تو ہے۔۔۔ خیر ہمیں کیا ہمارا کام ہو رہا ہے کافی ہے۔۔۔"

"ویسے بتا رہی تھی مال مست ہے۔۔۔آگے بھی اچھی رقم ملے گی۔۔۔"

"دونوں خباثت سے ہنسے۔۔۔۔"

"ارشیہ جب زیب النساء کو ملی تھی تو اس کے گلے میں بہت بھاری لاکٹ تھا جو اس بات کا ثبوت تھا کہ ارشیہ کا تعلق ایک کھاتے پیتے گھرانے سے تھا۔۔۔۔"

"زیب النساءنے ارشیہ کالاکٹ بیچ کر گھر اپنے نام کر لیا تھالاکٹ ہی اتنابھاری تھا کہ اس کی اچھی خاصی رقم مل گئی تھی۔۔۔۔"

"ارشیہ کے ہوش سنبھالتے ہی زیب النساءنے ارشیہ کو لوگوں کے گھروں میں کام پر لگا دیا تھا۔۔۔"

"صبح وہ سرکاری اسکول جاتی تھی اور شام میں لوگوں کے گھروں کی صفائی کرتی تھی ۔۔۔۔"

"ذہانت سے مالامال تھی اسی لیے ہر ماہ سرکار کی طرف سے اُس کو وضیفہ ملتا تھا۔۔۔ جس سے وہ اپنے خرچے پورے کرتی تھی۔۔۔"

"تھوڑے ہی عرصے میں اُس نے ٹیوشن بھی پڑھاناشروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔"

"اِس طرح سے وہ اپنی پڑھائی پر آرام سے توجہ دے پاتی اب اُسے لوگوں کے گھر صفائی کرنے نہیں جاناپڑتا تھابلکہ وہ اپنی تعلیم سے اپنا ہر مسئلہ حل کر لیتی تھی"

"مہر سہر بہت بڑے پرائیویٹ اسکول میں پڑھ رہی تھی مگر اُس کے باوجود وہ ارشیہ جتنی اچھی پر سنٹیج نہیں لا پاتی تھیں۔۔۔۔"

"سہر اور مہر قبول صورت تھیں جبکہ ارشیہ بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔اِسی خوبصورتی کی وجہ سے اس کے بہت سے اچھے رشتے آچکے تھے جن کو زیب النساء نے بھگادیا تھا۔۔۔"

"ہر لحاظ سے ارشیہ سہر مہر سے آگے تھی اور یہ بات زیب النساء بیگم کو برداشت نہیں ہوتی تھی جبھی وہ ہر ممکن کوشش کرتی تھی کہ ارشیہ کو پیچھے کر سکیں مگر ہر بار ناکام ہو جاتی تھی اُس نے سوچ لیا تھا کہ ارشیہ کو کیسے راستہ سے ہٹانا ہے۔۔۔۔"

—

"سنڈریلا۔۔۔۔کدھر ہو سامنے تو آؤ دیکھو میں تمھارے لیے کچھ لائی ہوں ۔۔۔۔۔۔سہر نے ارشیہ کو پکارا۔۔۔۔"

"ہاتھ میں موجود نقلی چھپکلی اور کاکروچ کو اُس نے مزید اچھی طرح چھپالیا تھا۔۔۔"

"جب کسی نے پیچھے سے اُسے کندھے سے ہلایا جیسے ہی سہر نے مڑ کر دیکھا تو اُس کی چیخیں پورے محلے نے سنی۔۔۔۔"

"کھلے گھنے لمبے اُلٹے بال اور سفید چادر میں موجود ارشیہ کو دیکھ کر سہر بہت براڈر گئی تھی۔۔۔۔۔۔اور بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔"

"۔۔۔مہر سہر کی آواز پر بھاگتی ہوئی آئی اور اُس کا بھی وہی حال ہوا جو سہر کا ہوا تھا

۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہاہا مجھے ڈرانے آئی تھی اپنا کیا حال ہو گیا۔۔۔"

....

"ارشیہ کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا تھا۔۔۔"

"مجھے ڈرانے چلی تھی ہاہاہا خود کا حال دیکھا تھا کیا ہو گیا تھا کیسے چیخی تھی اُس وقت مما

۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہا"

"۔۔۔دونوں کو ہوش میں لا کر وہ سہر کا مسلسل مزاق اُڑا رہی تھی۔۔۔۔"

"اب چل چل مجھے مسٹر چکی کہتی ہے اور خود اُس کی جڑواں بہن لگ رہی تھی۔۔۔۔"

"سہی بول رہی ہے سہر مہر نے بہن کا ساتھ دیا۔۔۔"

"آج تم لوگوں کی کہی ہر بات مجھے بہت پیاری لگ رہی ہے بولو بولو اور بولو مسٹر چکی

اینڈ کیوٹی پائی۔۔۔"

"ارشیہ ابھی ہلکا ہلکا ہنس رہی تھی جبکہ سہر اُسے مسلسل دھمکا رہی تھی کہ وہ اپنی مام سے

اُس کی شکایت کرے گی۔۔۔".

"ایک تودسمبر کا یہ حسین موسم اوپر سے یہ تنہائی ہائے میں کدھر جاؤں ہادو۔۔۔۔ میرے پاس توکوئی منگیتر بھی نہیں ہے۔۔۔یہ بات اُس نے مذاق میں بولی تھی۔۔۔مگر نجانے کیوں آنکھوں میں ایک دم نمی اُتر آئی تھی۔۔۔۔۔کسی کی یاد نے پھر دل پر کے دروازہ پر دستک دی تھی۔۔۔"

"آؤہادو تمھیں ایک غزل سناؤں۔۔۔۔"

"ہاں جی ارشاد ہادیہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔"

"تمہاری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں"

"کسی بہانے تمھیں یاد کرنے لگتے ہیں"

"حدیثِ یار کے عنوان نکھرنے لگتے ہیں"

"توہر حریم میں گیسو سنورنے لگتے ہیں"

"ہر اجنبی ہمیں محرم دیکھائی دیتا ہے"

"جواَب بھی تیری گلی سے گزرنے لگتے ہیں"

"صبا سے کرتے ہیں غربت نصیب ذکرِ وطن"

"توچشمِ صبح میں آنسو اُبھرے لگتے ہیں"

"وہ جب بھی کرتے ہیں اُس نُطق ولب کی بخیہ گری"

"فضامیں اور بھی نغمے بکھرنے لگتے ہیں"

"درِ قفس پہ اندھیرے کی مہر لگتی ہے"

"توفیض دل میں ستارے اُبھرنے لگتے ہیں"

(فیض احمد فیض)

"واہ ارشو زبردست۔۔۔کمال کر دیا کیسے یاد کر لیتی ہے تو اتنی۔۔۔لمبی غزلیں ۔۔۔ارشیہ کو دیکھ کر ہادیہ کی زبان کو بریک لگے۔۔۔"

"ارشیہ نے سر اُٹھایا تو پورا چہرہ بھیگا ہوا تھا۔۔۔"

"ارشو میری جان تم مت رو کیوں خود کو ہلکان کرتی ہو۔۔۔صبر کرو اگر وہ تمھارے نصیب میں ہوگا تو تمہیں ضرور ملے گا۔۔۔"

"ہادیہ پتہ ہے میں بھی اِسی انتظار میں ہوں کہ وہ مجھے کب ملے گا۔۔۔جانتی ہو آخری بار 4 سال پہلے اُسے دیکھا تھا۔۔۔جب سے بس اِسی انتظار میں ہوں۔۔اور مجھے یقین ہے وہ مجھے ضرور ملے گا۔۔۔"

"اِس وقت وہ دونوں ایک کم رش والی جگہ پر تھیں۔۔۔صرف ہادیہ ہی تھی جس نے ارشیہ کو روتے ہوئے دیکھا تھا۔۔باقی ساری دنیا کے لیے وہ بہت ہنسے ہنسانے والی بندی تھی۔۔۔"

"ارشیہ کی زندگی میں ہزاروں مشکلات سہی مگران سب کے باوجود وہ ایک خوش باش بندی تھی جس سے ملتی ہنس کر ملتی اُس کے اچھے اخلاق کے سب معترف تھے۔۔۔"

"سوائے فراز ملک کے جس کا کہنا تھا کہ ارشیہ ایک چالاک اور مغرور لڑکی ہے ۔۔۔"

"ارشیہ بھی اُس کے الفاظ کو سچ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتی تھی اور اس کو زیادہ تر اگنور کرتی اور اِسی چیز کو فراز اُس کی چالاکی اور مغروپن کا نام دیتا تھا۔۔"

"فراز جو وہاں سے گذر رہا تھا ارشیہ کی باتیں اور اُسے روتے دیکھ کر دنگ رہ گیا تھا ۔۔۔اُس نے تو ہمیشہ اُسے کانفیڈنٹ بہادر اور ہنستا مسکراتا پایا تھا اور ابھی وہ کیسے ٹوٹی بکھری ہوئی تھی۔۔۔۔"

"فراز سے اُس کا رونہ برداشت نہیں ہوا تھا جبھی وہ ایسے اُس کے سامنے گیا جیسے ابھی آیا ہو اور بولا۔۔۔"

"آرے تم رو رہی ہو میری یاد میں۔۔۔ یہ دیکھو میں آگیا روپنزل۔۔۔۔"

"ارشیہ جو اپنے آنسو صاف کر رہی تھی فراز کی اچانک آمد پر گھبرا گئی مگر اُس کی بات پر ٹھٹھک گئی تھی۔۔۔۔"

"روپنزل۔۔۔زیرلب اُس نے یہ نام دھرایا پھر فراز کو دیکھا۔۔۔۔نہیں یہ صرف اتفاق ہے۔۔۔۔دل کو سمجھا کر ارشیہ نے فراز کی شامت بلائی۔۔۔۔"

"۔۔۔۔واٹ کیا کہا تم نے۔۔۔؟؟؟روپنزل اور۔۔۔۔۔۔تمھیں لگتا ہے میں تمہاری یاد میں رو رہی تھی ہاں۔۔؟؟؟۔۔۔۔۔تم کون سا میرے گزرے ہوئے محبوب ہو جو تمھاری یاد میں رؤں گی۔۔۔۔؟؟؟؟"

"فراز مسکرایا۔۔۔۔یعنی اگر میں تمھارا محبوب بن جاؤں تو پھر تم میرے مرنے پر روگی۔۔۔۔؟؟؟؟"

"وہ بات کو الگ رنگ دے گیا تھا۔۔۔"

"فراز کے مرنے کی بات کرنے پر ارشیہ کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔۔مگر پھر سنبھل کر بولی۔۔۔"

"اوّل تو تم میرے محبوب بن ہی نہیں سکتے اور دوم مجھے تمھارے مرنے سے کوئ فرق نہیں پڑے گا سوائے اِس کے کے میری زندگی میں سکون ہو جائے گا۔۔۔۔"

"پکی بات ہے۔۔۔۔؟؟؟روؤگی تو نہیں روپنزل۔۔۔"

"نہیں اور تم مجھے یہ روپنزل بولنا بند کرو پلیز!!!۔۔۔۔۔"

New Era Magazine

"چلو ٹھیک ہے اپنے وعدے سے مکھر نامت اور رونامت!!!میرے جانے کے بعد
_______"

"ہاں ہاں بول تو ایسے رہے ہو جیسے مہاذ پر جا رہے ہو..!!!"

"ارشیہ کی بات پر فراز مسکرایا۔۔۔"

....

"شیرنی سے پنگا ناٹ چنگا"اب آئے گا اِس کو مزہ۔۔۔شاہان نے ہادیہ کو بولا جس پر اُس نے شاہان کو گھورا۔۔۔اُسے ارشیہ کی فکر تھی وہ جانتی تھی فراز نے اُسے غلط وقت پر چھیڑ دیا ہے۔۔۔"

"یار کیا مزہ آ رہا ہے قسم سے بس پاپ کارن کی کمی ہے چلو نہ ہادو پاپ کارن اور کولڈ ڈرنک لے کر آتے ہیں۔۔۔!!!"شاہان مزے سے بولا
..."

"واٹ کیا کہا تم نے ہاں۔۔۔۔۔۔ہادو۔۔۔۔۔!!!"

"یہ واٹ تم لوگوں کا فرینڈ شپ سینگنیچر ہے کیا واٹ۔۔۔؟؟؟
وہ بھی واٹ تم بھی واٹ۔۔"

"تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہادو پکارنے کی۔۔۔؟؟؟؟

"روکو ذرا تم ہادیہ نے اپنی چپل اُتاری اور شاہان کے پیچھے بھاگنے لگی۔۔۔۔"

"ارے۔۔۔!!! قسم لے لو یار پیار سے کہا تھا۔۔ "ہادو" اور شرم کر لو تھوڑی....
ایک تو بڑا ہوں تم سے دوسرا کزن ہوں تمہارا یار.!!!۔۔۔ پھپھو کا بیٹا ہوں کچھ تو خیال
کرو ہادو۔۔۔"

"ہادیہ مسلسل سینڈل لیے شاہان کے پیچھے تھی مگر وہ پھر بھی باز نہیں آ رہا تھا۔۔۔"

....

"وہ جو جھگڑے کے بجائے پہلی بار سکون سے باتیں کر رہے ہے۔۔۔۔ارشیہ اور فراز
شور سن کر ادھر متوجہ ہوئے۔۔۔اور اُن دونوں کو دیکھنے لگے جو ٹام اور جیری لگ
رہے۔۔۔۔تھے۔۔۔ شاہان بھاگتا ہوا کینٹین کی طرف چلا گیا تھا اور ہادیہ بھی اُس کے
پیچھے ہی گئی تھی۔۔۔"

"یہ شاہان کب انسان بنے گا۔۔۔؟؟؟"

"یہ ہادیہ کب انسان بنے گی۔۔۔؟؟؟"

دونوں ایک ساتھ بولے پھر ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔"

"ہنننن نقل چور۔۔۔۔"

"ہنننن کاپی کیٹ۔۔۔۔"

"نقل چور بندر۔۔۔۔۔"

"بندریا۔۔۔۔۔"

"تم سے بات کرنا مطلب اپنا وقت ضائع کرنا ہے لنگور۔۔۔"

"فراز ارشیہ کا موڈ ٹھیک کرنے میں کامیاب رہا تھا اب وہ کافی فریش تھی۔۔۔"

"ویسے تم غلط بیانی سے کام لے رہی ہو مس ارشیہ ملک تم یہ وقت جان بوجھ کر ضائع کرتی ہو تم جان بوجھ کر باتوں کو طول دیتی ہو تا کہ مجھ سے بات کر سکو ایسے تو تمھیں تمھاری ایگو بات کرنے نہیں دیتی۔۔۔ فراز نے غلط بیانی کی انتہاہ کر دی تھی۔۔۔۔"

"یہ اُن کی روبرو پہلی بات چیت تھی۔۔۔۔۔"

"مجھےےےےےےے!!! بات کرنے کا شوق ہے ؟؟؟؟اور وہ بھی فراز ملک سے ...؟؟؟"

"ہاہاہاہاہاہایہ جوک آف دی ایئر تھا مسٹر فراز ملک۔۔۔۔"

"کوئی تھا جو بہت سخت نظروں سے ارشیہ کو ہنستا ہو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔"

"ارشیہ کی ہنسی بہت خوبصورت اور معصوم تھی ہنسنے وقت ارشی کہ موتی جیسے صاف دانت نظر آتے تھے ب اور بائیں گال پر بہت گہرا ڈمپل پڑتا تھا۔۔۔۔"

"فراز کو اُس کی ہنسی سے کسی کی ہنسی یاد آئ تھی۔۔۔اُس کو یہ ہنسی جانی پہچانی لگی ۔۔۔۔"

"فرازا

پہلے اُس کو خاموشی سے دیکھتا رہا پھر خاموشی سے ہی چلا گیا۔۔۔۔۔"

"واہہہ آج تو جواب دیے بغیر ہی خاموشی سے چلا گیا لنگور۔۔۔۔ چلو چلا تو گیا۔۔۔ جان چھوٹی....!!!!"

"اب اس ہادیہ کی بچی کو تو دیکھوں زرا۔۔۔۔ مجھے یہاں چھوڑ کر خود شاہان بھائ سے لڑنے چلی گئ۔۔۔۔"

"ارشیہ جاہی رہی تھی کہ یُمنہ کی آواز پر پلٹی۔۔۔۔"

"ارشیہ۔۔۔ارشیہ روکو۔۔۔۔۔۔"

"یُمنہٰ نے ارشیہ کو آواز لگا کر روکا۔۔۔۔"

"یُمی تم یہاں۔۔۔۔ تمھیں تو آج کہیں جانا نہیں تھا؟؟؟۔۔۔۔۔"

"ہاں میں یہاں!!!"کیوں ڈر گئیں۔۔۔!!!اچانک پکڑے جانے پر۔۔۔۔"

"ہیں ہیں ہیں۔۔۔۔۔کون ڈر گیا؟؟؟۔۔۔۔اور کس چیز کے پکڑے جانے پر ۔۔۔۔"

"ارشیہ نے حیرت سے پوچھا۔۔۔؟؟؟"

"تم ڈر گئیں ارشیہ ملک تم۔۔۔۔۔۔۔کیا باتیں کر رہی تھی تم فراز کے ساتھ اور یہ اتنا ہنس کیوں رہی تھی؟؟؟؟ مجھے تو روز لیکچر دیتی ہو یُمنہٰ یہ مت کرو وہ مت کرو ۔۔۔۔تو یہ سب کیا تھا ہاں۔۔۔۔جو میں نے دیکھا۔۔۔؟؟؟"

"کہیں تمھاری نیت تو نہیں خراب ہو گئی مس ارشیہ ملک ویسے قصور تمھارا بھی نہیں ہے تمھاری جیسی لور کلاس یتیم لڑکیاں ایسے ہی ہوتی ہیں جہاں کوئی خوبصورت لڑکا دیکھا پھنسانے کی کوششیں شروع۔۔۔"

"ارشیہ بہت ظبط سے یُمنہٰ کی باتیں سن رہی تھی بہت پرانا ساتھ تھا ارشیہ ہادیہ اور یُمنہٰ کا مگر یہ بے اعتباری تو کبھی نہیں دیکھی تھی اُسنے یُمنہٰ کے لہجے اور آنکھوں میں یُمنہٰ کے الفاظ سیدھا ارشیہ کے دل کو زخم دے رہے تھے اور پرانے زخم کُرید رہے تھے۔۔۔"

"یُمنہٰ اُسے بچپن سے جانتی تھی اُس کے تمام حالات سے باخبر تھی اُس کے کردار کو جانتی تھی۔۔۔مگر آج یہ یُمنہٰ ارشیہ کو بلکل انجان لگ رہی تھی۔۔۔"

"ارشیہ کمال ضبط سے مسکرائی اور پھر بولی۔۔۔۔۔۔"

"یمی ڈیئر تمھیں جو سمجھنا ہے نہ تم سمجھو۔۔۔میں ایک لفظ تک نہیں کہوں گی اپنی صفائی میں کیونکہ مجھے اپنے الفاظ ضائع کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔بس افسوس

اِس بات کا ہے کہ تم مجھے شروع سے جانتی ہو اُس کے باوجود اتنے گھٹیا الفاظ استعمال کر رہی ہو میری ذات کے بارے میں۔۔۔یاد رکھنا بہت پچھتاؤ گی تم یمنہ لغاری۔۔۔۔۔خدا حافظ"

"یُمنہٰ کو تو وہ یہ سب کہ آئ تھی مگر یہ وہ جانتی تھی کہ وہ کتنا تڑپ رہی ہے دو ہی تو لوگ تھے جو اس کی کل کائنات تھے۔اُس کی دوستیں یُمنہٰ اور ہادیہ۔۔۔۔۔ارشیہ نے زور سے آنکھیں رگڑیں اور مسکرا کر آگے بڑھ گئ۔۔۔زندگی سے اُسنے یہی تو سیکھا تھا ہر درد میں مسکرا کر آگے بڑھ جانا۔۔۔۔"

"میں پچھتاؤں گی بڑی آئ مجھے سکھانے والی۔۔۔"

"یُمنہٰ نحوست سے کہ کر آگے بڑھ گئ آج اُس نے ایک فضول محبت کے پیچھے اپنی بہت اچھی دوست کھو دی تھی۔۔۔"

....

"ارے ہادیہ منحوس تم یہاں ہو کینٹین میں۔۔۔میں کب سے تمھیں ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔اور یہ شاہان بھائ آپ دونوں کی صلاح کیسے ہو گئ۔۔۔؟؟؟!!ابھی تو تھوڑی دیر پہلے ٹام اینڈ جیری بنے ہوئے تھے۔۔۔"

"شاہان سے ارشیہ کی اچھی بات چیت تھی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ ہادیہ کا کزن تھا اور نیچر وائز بہت ہی اچھا تھا جبھی ارشیہ اُس سے ہنسی مذاق بھی کر لیتی تھی۔۔۔۔مگر ہادیہ ہمیشہ اُس کو ہری جھنڈی دکھا دیتی تھی ہادیہ کو بوائز فوبیا تھا ایسا ارشیہ کا کہنا تھا۔۔۔کچھ غلط بھی نہیں تھا"

"ارے بہن نہ پوچھو۔۔۔۔!!! بہت ہی مشکل سے ایک بر گر اور آئسکریم ہر معافی ملی ہے مجھ نہ چیز کو مگر ابھی دوستی نہیں ملی۔۔۔"

"میرے خیال سے اپکو معافی پر ہی صبر شکر کر کے گزار کر لینا چاہیے بھائی۔۔۔ورنہ اسکی دوستی آپکے لیے مضر صحت ہی ہو گی ابھی ہی دیکھ لیں آپکی جیب کے لیے کتنی مضر رہی ہے اِسے تھوڑی سی بات۔۔۔ارشیہ نے شرارت سے کہا۔۔۔۔"

"جس پر تو شاہان خوب ہنسا جب کہ ہادیہ نے ارشیہ کو خفگی سے دیکھا بر گر کھانا ابھی جاری تھا۔۔۔"

"بہنہ تم واقعی عظیم ہو سسٹر۔۔۔شاہان بولا"

"جس پر ارشیہ نے فخر سے فرضی کالر جھاڑے۔۔۔"

"ہادیہ بولی پاگل ہو تم ارشو۔۔۔"

....

"ارشیہ بات سنو۔۔۔۔۔!!!فرزین نے ارشیہ کا کندھا ہلایا"

"ارشیہ نے پلٹ کر پوچھا۔۔؟؟؟"ہاں بولو فرزین کیا ہوا۔۔"

"وہ تمھیں مس امرین بُلا رہی ہیں۔۔۔جلدی۔۔۔"

"ارے واہ۔۔۔لگتا ہے کوئی نیا پلے لکھوانا ہے۔۔۔۔"ارشیہ خوشی سے چہکی۔۔۔۔ ناول اور پلے رائٹنگ ارشیہ کا فیورٹ کام تھا۔۔"

"چل ہادو۔۔۔۔جلدی۔۔۔۔!!!ارے بھوکی باقی بعد میں کھالینا ابھی چلو وووووووووووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"بھائی پھر ملیں گے ابھی کے لیے اللہ حافظ۔۔۔۔"

"ارشیہ ہادیہ کی سنے بغیر اُسے تقریباً کھینچتی ہوئی آڈیٹوریم تک لائی تھی۔۔۔۔جبکہ یادیہ اپنی آدھی بچی آئسکریم کا غم منارہی تھی"

....

"نہیں نہیں نہیں۔۔۔۔!!!مس میں روپنزل کا روپ پلے نہیں کروں گی مجھے تو ویسے ہی یہ سب نہیں پسند آپ کسی اور کو دیکھ لیں۔۔۔"

"ارشیہ بیٹے بات کو سمجھو۔۔۔تمھارے بال،ہائٹ،کلر سب پرفیکٹ ہے اِس رول کے لیے۔۔۔۔اور اِس رول کے لیے سب سے امپورٹڈ لانگ ہیر زہیں جو تمھارے پاس ہیں ماشاءاللہ۔۔۔"

"یہ پلے تم سے اچھا کوئی نہیں کر سکتا تم تو دیکھنے سے ہی شہزادی لگتی ہو۔۔۔پلیز اپنی مس کی یہ بات مان لو۔۔۔۔"

"مس امرین نے ارشیہ کو قائل کرنے کی کر ممکنکوشش کی تھی۔۔"

"مس اب آپ ایسے تو نہ کہیں کہ میں منع ہی نہ کر پاؤں۔۔۔"

"میں بھی یہی تو چاہتی ہوں کہ تم ہاں کر دو۔۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔!!! مس مجھے آپکی بات منظور ہے۔۔۔"

"آخر تھک ہار کر ارشیہ راضی ہو ہی گئی تھی۔۔۔"۔

"یہ ہوئی نہ میری شہزادی والی بات۔۔۔۔مس امرین نے ارشیہ کو گلے لگالیا تھا۔۔۔"

....

"فراز آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا تھا۔۔۔" نظروں کے سامنے ارشیہ اور اُسکی دوپہر والی ملاقات کسی فلم کی طرح چل رہی تھی۔۔۔۔۔جب اس کا فون بجا اسکرین پر نام دیکھ کر اُس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔"

"فون اسکی امی کا تھا جو اُس کو پچھلے ایک ہفتے سے جرمنی آنے کا بول رہی تھیں۔۔۔۔ مگر وہ جانے کے لیے راضی نہیں تھا۔۔۔۔"

"فراز کی پوری فیملی جرمنی میں تھی مگر وہ اپنے ماموں کے ساتھ یہیں رہتا تھا۔۔۔"

"اسکو پاکستان بہت پسند تھا اور وہ یہیں رہ کر تعلیم حاصل کر رہا تھا۔۔"

"اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیسی ہیں ماما۔۔۔؟؟"

"میں ٹھیک ہوں یہ بتاؤ ٹکٹ بک ہو گئی تمھاری کب کی فلائٹ ہے۔۔؟؟ کب

آرہے ہو۔۔؟؟"

"ماما میں نہیں آپاؤں گا۔۔۔میں بعد میں آجاؤں گا اور پھپھو سے معذرت کر لوں گا

وہ میری بات کو سمجھیں گی۔۔۔"

"واٹ مگر فراز تم نے کہا تھا تم آؤ گے۔۔"

"وہ جب کہا تھا یہ اب کہہ رہا ہوں۔۔۔"

"نہیں فنزا کی شادی ابھی ہے سمجھے۔۔۔۔اور تم آرہے ہو۔۔۔"نو ایکسکیوز"تم

نہیں آئے تو فنزا اور تمھاری پھپھو کو بہت برا لگے گا۔۔۔۔۔"

"مام اپکو پتہ ہے میں کیوں نہیں آسکتا تو ضد بے کار ہے کیونکہ میری نہ کا مطلب نہ ہے

۔۔۔۔"

"فراز نے بات کو ختم کرنے والے انداز میں کہا۔۔"

"بس آپ میرے لیے دعا کریے گا میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں۔۔۔۔"

"اللہ تمہیں ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو آمین ۔۔۔۔"

"فراز کی ماما نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

"ویسے خیریت ہے تم کچھ پریشان لگ رہے ہو۔۔۔۔؟؟؟"

"نہیں ماما بس سر میں درد ہے اور کچھ نہیں۔۔۔۔"

"پکی بات ہے۔۔۔؟؟؟فراز"

"یس ماما۔۔۔"فراز کسی چھوٹے بچے کی طرح بولا"

"میرا پیارا بیٹا!!! چلو اب تم آرام کرو اپنا خیال رکھنا بھیا بھابھی کو میرا اسلام کہنا۔۔۔۔ ہم بعد میں بات کریں گے اللہ حافظ۔۔۔"

"اللہ حافظ ماما آپ بھی اپنا بہت سارا خیال رکھیئے گا اور سب کو میری طرف سے سلام کہیئے گا۔۔۔۔"

....

"ارشیہ ابھی کپڑے دھو کر اور سارے گھر کی صفائی کر کے رات کے آٹھ بجے چائے لے کر سکون سے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔"

"سنڈریلا آج تو بہت تھک گئی ہو گی نہ تم۔۔۔مہر نے پوچھا؟؟؟"

"کوئی سنڈریلا بنا دیتا ہے کوئی رپنزل واٹ دا ہیل یار۔۔۔۔۔یہ سب ارشیہ صرف دل میں ہی بول سکی۔۔۔۔"

"ارشیہ کے دماغ میں فراز اور اُس کی ملاقات والا سارا منظر آ گیا تو وہ شدید بدمزہ ہو گئی۔۔۔۔"

"زیب النساء بیگم اپنی دونوں بیٹیوں سے کوئی کام نہیں کرواتی تھیں اور اگر مہر کچھ کرنے یا ارشیہ کا ہاتھ بٹانے کی کوشش کرتی تو اُس کو ڈانٹ دیتی تھی۔۔۔۔"

"نہیں میں ٹھیک ہوں اچھا ہاں یاد آیا۔۔۔کل تم یونیورسٹی چلو گی میرے ساتھ ایک پلے ہے میرا۔۔۔؟؟؟"

"ہاں ہاں کیوں نہیں ضرور۔۔۔میں ضرور چلو نگی مجھے تو ویسے ہی بہت شوق ہے یونی ورسٹی دیکھنے کا۔۔۔ابھی مہر بول ہی رہی تھی جب سحر اُس کی بات کاٹ کر بولنے لگی"

"ماسی تمھیں پلے دے کس نے دیا۔۔۔اچھا اچھا ان کو پلے میں نوکرانی کا رول کروانا ہو گا جبھی تمھیں بولا ہو گا؟؟"

"نکال لیا سارا زہر باہر پڑھ گئی آپکے کلیجے میں ٹھنڈ سحر بی بی۔۔۔۔تو یہ بھی سُن لیں کہ رپنزل کا رول ملا ہے مجھے۔۔۔۔۔"

"دونوں بہنیں حیرت سے ایک ساتھ بولیں ہیں۔۔۔۔واقعی۔۔۔۔؟؟؟"

"جی ہاں۔۔۔۔ارشیہ فخر سے بولی۔۔۔"

"تم نے یہ جو زہر والی بات کی ہے زرار و کو تم۔۔۔۔"

"سہر یہ کہ کر کمرے سے باہر نکل گئی اور واپسی میں وہ اپنی ماں کے ہمراہ تھی۔۔۔۔"

"لگتا ہے اِس شکایتی ٹٹو نے پھر میری شکایت لگا دی ہے۔۔۔ارشیہ زیرِ لب بڑبڑای
۔۔۔"

"زیب النساء بیگم چلتی ہوئی ارشیہ تک آئیں پہلے اُس کو چماٹ رسید کیا پھر سرخ انگارہ کوئلہ ارشیہ کے سرخ و سفید ہاتھ پر رکھ دیا۔۔۔۔"

"ارشیہ ابھی تھپڑ ہے اثر میں تھی جب کوئلہ کی وجہ سے
درد سے بلبلا اُٹھی۔۔۔۔"

"ارشیہ کی آنکھیں سے آنسوں کی لڑی بہ رہی تھی۔۔۔۔"

"ارشیہ کے لاکھ منتیں کرنے پر بھی انہوں نے کوئلہ نہیں اٹھایا۔۔۔"

"جب کوئلہ ارشیہ کے ہاتھ سے ہٹا تو چربی نظر آ رہی تھی اور یہ دیکھ کر زیب النساء بیگم بہت پر سکون ہو گئیں تھیں۔۔۔"

"مہر چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پائی تھی۔۔۔"

"سہر کے چہرے پر زیریلی مسکراہٹ تھی۔"

....

"اپنی ماں اور بہن کے جاتے ہی مہر نے سُن۔یبٹھی ارشیہ کے ہاتھ پر برنال لگا کر بٹی باندھی۔۔۔۔اور اُسے دوا دے کر چلی گئی۔۔۔۔۔"

"اِس سارے عرصے میں عرشیہ چپ تھی نہ آنسوں نکل رہے تھے نہ درد ہو رہا تھا۔۔۔۔"

"مہر کے جاتے ہی ارشیہ نے پٹی اُتاری وضو کیا اور اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئی۔۔۔۔"

"نماز کے بعد وہ بالکل پر سکون تھی۔۔۔۔اپنی کل کی تیاری کر کی وہ سونے لیٹ گئی۔۔۔۔"

"جب انسان اپنے سارے معاملات اللہ کے سپرد کر دیتا ہے نہ تو انسان ایسے ہی پر سکون ہو جاتا ہے۔۔۔۔"

....

....

"ہاں تو کل وہ یونیورسٹی جائے گی۔۔۔۔۔"تقریباًپونے تین کے قریب اُسکو اُٹھانا ہے یونیورسٹی کے گیٹ سے اودھے رنگ کی فراک میں اکیلی ہو گی ٹھیک ہے۔۔۔"

....

....

"یہ اتنا اچھا سوٹ پہنے گی میں بھی ایسا ہی پہنو گیں اور جاؤں گی بھی اِسکی یونی ورسٹی ۔۔۔۔۔"

"سہر کو مہر اور ارشیہ کے ساتھ جانا تھا مگر کس منہ سے ارشیہ سے کہتی۔۔۔کہ اُسے بھی یونی ورسٹی جانا ہے اِسی لیے اُس نے سوچا تھا دونوں کو خاموشی سے فولو کرے گی ۔۔۔"

....

......

"چلو مہر دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ہاں ہاں آئی۔۔۔۔۔۔شکر ہے مام آج گھر پر نہیں ہیں ۔۔۔۔"

"ہاں یہ تو ہے۔۔۔"

"تمھارا زخم کیسا ہے اب۔۔۔؟؟؟"

"ٹھیک ہے چلو چلتے ہیں۔۔۔"

"ہمممم"

"چلو جی اَب ہم بھی نکلتے ہیں۔۔۔۔ سہر نے سیم ارشیہ جیسی فراک پہنی تھی۔۔۔"

....

.....ہیلو زینب النساء بیگم بول رہی ہو۔۔۔؟؟؟"

"ہاں پر تم کون ہو۔۔؟؟؟"

" سمجھو تمھاری خیر خواہ ہوں۔۔۔اور تمھاری ہی طرح ارشیہ ملک سے شدید نفرت کرنے والی۔۔۔"

"کیا میں ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔۔۔؟؟؟"

"شاظر زیب النساء نے فٹافٹ دماغ دوڑانا شروع کیا کیونکہ آواز جانی پہچانی تھی۔۔"

"اِسے تمہیں کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے بس تمھیں میرا ایک کام کرنا ہوگا۔۔۔اور اُس کے بدلے تمھیں تمھاری منہ مانگی قیمت ادا ہوگی۔۔۔۔مگر کام پکا ہونا چاہیے۔۔۔"

"لالچی زیب النساء تو پیسوں کا سنتے ہی فورن سب بھول گی اُور بولی۔۔۔کام بتاؤ جلدی۔۔۔؟؟؟"

"تمھیں بس ارشیہ کو راستہ سے ہٹانا ہے۔۔۔بولو منظور ہے۔۔۔؟؟؟"

"زیب النساء تو قسمت کی اس مہربانی پر دیوانی ہی ہو گئی تھی بولی منظور ہے۔۔۔"

"واہ بھئی واہ زیب النساء یہ لڑکی نہیں لاٹری کا ٹکٹ ہے۔۔۔"

"پیسہ ہی پیسہ۔۔۔۔۔"زیب النساء بیگم زیرہ لب بولی۔۔۔"

"ارشیہ کا بندوست وہ ویسے ہی کر چکی تھی اسی لیے اُس کو الگ سے محنت کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔"کالر کو مخاطب کرکے بولیں۔۔۔"

"لیکن۔۔۔۔میں ایڈوانس پیمنٹ لونگی۔۔۔۔"

"ٹھیک ہے کل ایک آدمی تمھارے گھر آئے گا اور 10 لاکھ دے جائے گا۔۔۔"

....

....

"اللہ کرے جو تمھارا اس پلے میں پرنس ہو وہ سچ مچ میں تمھارا پرنس بن جائے اُسے تم سے پہلی نظر والی محبت کی ہو جائے اور تم اُسکے ساتھ بہت خوش رہو۔۔۔۔آمین

۔۔۔"

"مہر نے صدق دل سے دعا کی تھی اور قبولیت کی گھڑی تھی۔۔۔۔"

"کل والے حادثے کے بعد مہر کا دل ارشیہ لیے بہت نرم ہو گیا تھا۔۔۔"

"جھلی نہ ہو تو کسی بھی لڑکی کو پرنس کا گیٹ آپ دے دیں یہ لوگ رئیل والا پرنس تھوڑی ہو گا۔۔۔۔" ارشیہ مسکرا کر بولی۔۔۔" مگر کتنی مشکل سے وہ مسکرائی تھی یہ بس وہ خود ہی جانتی تھی۔۔۔"

"میں 'ع' لکھوں تیری نیندیں اڑ جائیں۔۔۔"

"میں 'ش' لکھوں تجھے میری یاد آئے۔۔۔"

"میں 'ق' لکھوں تجھے کچھ کچھ ہو۔۔۔"

"میں 'عشق' لکھوں تجھے ہو جائے۔۔۔"

"کتنا مشکل تھا درد کے باوجود دنیا کے سامنے مسکرانا۔۔۔ مگر ارشیہ ملک یہ فن سیکھ گئی تھی۔۔۔"

"ابھی آنسو پیتے ہوئے بولی پتہ ہے مہر ہر کوئی کہانی شہزادی کی طرح خوشنصیب نہیں ہوتا کہ اُسے اُس کا پرنس مل جائے یہ حقیقی دنیا ہے یہاں بس دھوکا ہوتا ہے۔۔۔۔"

"ہادیہ نے ارشیہ کی بات پر نظریں چرائیں اگر جو اِسکو پتا چل گیا کہ کون اِسکا پرنس ہے تو کیا ہو گا۔۔۔ہادیہ نے چھر چھری لی۔۔۔۔"

....

.....

"تم۔۔۔یہاں۔۔۔۔کیا۔۔۔۔کر رہے ہو؟؟؟"

"کہیں تو مجھے بخش دو۔۔۔"

"یہی تو میں تم سے پوچھنے والا تھا کہ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔؟؟؟"

"سو رہی ہوں۔۔۔۔ نظر نہیں آرہا پلے کر رہی ہوں"

"وہ دونوں یکسر اپنی پوزیشن بُھولے لڑنے میں مصروف تھے۔۔۔۔"

"اوہ رئیلی اچھا ہوا جو تم نے مجھے بتا دیا ورنہ میں سمجھا تھا کہ تم یہاں صفائی کرنے آئی ہو بندریا۔۔۔"

"ویسے آپس کی بات ہے کہ بہت حسین لگ رہی ہو آج۔۔۔"

"لنگور تم اپنا کام کرو جاکر ارشیہ ایک دم اُسکے تعریف کرنے پر بری طرح جھینپ گئی تھی جھینپ مٹانے کو بولی۔۔۔یہ پرنس پتا نہیں کدھر ہے جو یہ نوکر کو بھیج دیا ہے ۔۔۔"

"اوہ ہیلو پرنس میں ہی ہوں اور آپ میری پرنسز سمجھیں۔۔۔۔!!!"

"فراز دھونس سے بولا۔۔۔۔"

"اتنا برا وقت آگیا ہے میرا کہ تمھاری پرنسز بنو گی اب میں لنگور۔۔۔۔"

"مس امرین نے اپنا سر پیٹ لیا تھا۔۔۔یہ دونوں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔"

"شاہان ہادیہ ان کورو کو یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔"

"سب حیران تھے کہ فراز ملک اتنی غیر سنجیدہ گفتگو کر رہا ہے۔۔۔ مگر سب یہ پلے بہت انجوائے کر رہے تھے"

"دونوں خاموش ہوئ تو پورا حال تالیوں سے گونج اُٹھا تھا۔۔۔"

سب نے یہ منفرد پلے بہت پسند کیا تھا۔۔۔"

"تالیوں کی آواز پر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا ارشیہ کا دل بہت زور دھڑکا تھا ۔۔۔"

....

"ابے ڈھکن!!! تجھے نہیں پتہ ایسی سیٹچوئشن میں گانا لگاتے ہیں۔۔۔ لگا جلدی بلکہ روک میں خود لگاتا ہوں۔۔۔"

"شاہان نے ایکو والے کو جھاڑا۔۔۔ اور آطف اسلم کا (پہلی نظر میں کیسا جادو کر دیا) لگایا۔۔۔"

"حال میں تالیاں ہوٹنگ اسٹارٹ ہو گئ۔۔۔"

"ارشیہ تیزی سے اسٹیج سے نیچے اُتر رہی تھی جب ایک دم سلپ ہو گئ مگر گرنے سے پہلے فراز نے اُسے تھام لیا تھا۔۔۔"

"سمبھل کر روپنزل۔۔۔۔"

....

"یہ مجھے کیاہوا تھا۔۔۔۔اور یہ وہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟؟

"رشیہ خود سے سوال جواب کر رہی تھی۔۔۔"

"واہ مزہ آگیا بھئی۔۔۔۔کمال کر دیا تم دونوں نے!!!ہادیہ اور مہر ایک ساتھ بولیں۔۔۔"

"مس امرین ہنستے ہوئے بولیں بچت ہو گئی ورنہ مجھے لگ رہا تھا کہ تم لوگوں ٹماٹر پڑیں گے آج۔۔۔۔"

"ارشیہ بولی مس اپکو مجھے بتانا چاہیے تھا کہ اپنے فراز کو بھی پلے میں لیا تھا۔۔۔"

"ارے!!!اب تو ہو گیانہ اب چھوڑو اور یہ ہاتھ کو کیاہو تمھارے۔۔؟؟؟

"مس کے پوچھنے پر ہادیہ نے بھی دیکھا۔اور پوچھا۔۔وہ کچھ نہیں بس گرم چائے گر گئی تھی ہاتھ پر۔۔۔۔"

"بیٹا دیھان سے کام کیا کرو۔۔۔چلو میں چلتی ہوں تم لوگ انجوائے کرو۔۔۔۔"

....

مہر یونیورسٹی دیکھنے گئی تھی ہادیہ اور ارشیہ ساتھ درخت کے نیچے بیٹھں تھیں۔۔۔۔"

"ارشیہ نے ہادیہ کو اپنی اور یُمنہٰ کی تمام گفتگو سنادی تھی۔۔۔اسی لیے ہادیہ بھی بھی اب اُسے بات نہیں کر رہی تھی۔۔۔"

"ہادو تجھے پتہ ہے پچھلے ایک ہفتے سے ایک عجیب واقع ہو رہا ہے۔۔۔۔میں جب یونیورسٹی سے گھر جانے لگتی ہوں نہ تو

کوئی میرا پیچھا کرتا ہے اور مجھے ایسا لگتا ہے اُن کا ارادہ مجھے نقصان پہنچانے کا ہے مگر ایک اور عجیب چیز یہ ہے کہ کوئی اور بھی ایسا ہے جو ہمیشہ مجھے ہر وٹیکٹ کرتا ہے۔۔۔"

"ہیں ہیں ہیں؟؟؟کیا مطلب کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے کوئی بچاتا ہے زرا سہی سے سمجھاؤ۔۔۔۔"

"دیکھو بھئی نقصان ایسے کے وہ ایک دن گاڑی سے نکلے تھے اسلحے سمیت اور میری طرف آرہے تھے مگر وہ جس کا میں نے بتایا ہے کہ مجھے ہر وٹیکٹ کرتا ہے وہ ہمیشہ ہڈ اور ماسک میں ہوتا ہے اُس دن بھی جب وہ مجھے نقصان پہنچانے والے تھے تو وہ میرے آگے آگیا تھا اور میرے ساتھ کھڑا رہا جب تک وہ لوگ چلے نہیں گئے۔۔۔۔۔"

"یہ تو بڑا عجیب سین ہے تو نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟؟یار موقع ہی نہیں مل پا رہا تھا۔۔۔۔"

"چلو اب سے میں تمھیں گھر چھوڑ دیا کروں گی۔۔۔"

"نہیں نہیں اس کی کوئ ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

"آیک تھپڑ مار کر بتاؤں ضرورت ہے یا نہیں۔۔ہادیہ نے ارشیہ کو جھاڑا۔۔۔۔"

"ارے!!! پتہ ہے یونیورسٹی میں ارشیہ کی بھروپیہ گھوم رہی ہے کئ لوگ اُس سے دھوکا کھا چکے ہیں سیم ڈریسنگ ہے اُسکی تمھاری جیسی۔۔۔۔"

"پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ فہامہ نے یہ خبر دونوں کو سُنائی۔۔۔"

"اچھا چلو چل کر دیکھتے ہیں۔۔۔۔"

....

"وہ لوگ یونیورسٹی کے گیٹ تک پہنچ گئے تھے مگر بھروپیہ نہ ملی تھی۔۔"

"چلو گاڑی میں بیٹھتے ہیں ہادیہ نے ارشیہ اور سحر کو بولا۔۔۔"

"ہمممم۔۔۔۔"

"فراز پلے کے بعد سے کہیں نظر نہیں آیا تھا۔۔ارشیہ نے شکر منایا تھا۔۔۔۔"

....

"وہ دیکھو کسی لڑکی کا کڈناپ ہورہا ہے ہمیں اُس کی مدد کرنی چاہیے۔۔۔۔۔ارشیہ نے گاڑی کے شیشے سے دیکھ کر بولا۔۔۔۔"ابھی گاڑی تھوڑا آگے آیک سناٹے والے علاقے میں آئ تھی۔۔۔۔جب یہ منظر ان کی نظروں سے گزرا۔۔۔۔۔"

"ڈرائیور نے گاڑی موڑلی تھی مگرارشیہ بضد تھی کہ ہمیں اُسے کی مدد کرنی چاہیے تھی۔۔۔"

"تم پاگل ہو دونوں نے اُسے سمجھایا۔۔۔"

"یار انسانیت بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔۔"

"مہر بولی ہم ایسے ہی اچھے ہیں۔۔۔معاف رکھو ہمیں۔۔۔"

....

"چلو۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔ہادیہ نے دونوں کو اللہ حافظ کیا اور چلی گئ۔۔۔۔۔"

"آج تو مزہ ہی آگیا۔۔۔۔قسم سے تھینک یو ارشیہ۔۔۔"

"ارے تھینکس کی کیا بات ہے۔۔۔ارشیہ نے کہا"

"میں نے تم سے کہا تھا کہ ارشیہ کا کام تمام ہو جانا چاہیے اور۔۔۔وہ آزاد دندناتی پھر رہی ہے۔۔۔۔ہاں پتہ نہیں منحوس ماری کیسے بچ گئ اور اُس کی جگہ میری بچی اغواء م ہو گئ۔۔۔"

"اب وہ لوگ کہ رہے ہیں جب تک اُنہیں وہ منحوس نہیں ملے گی جب تک وہ میری بچی کو نہیں چھوڑیں گے۔۔۔"

"مجھے کچھ نہیں پتہ مجھے ارشیہ کا پتہ صاف چاہیے میں نے تمہیں پیسے ادا کیے ہیں۔۔۔"

"بس اُس کو گھر آنے دو اور سمجھو ہمارا کام ہو گیا۔۔۔۔"

"ارشیہ سُن کھڑی اُس دونوں کی گفتگو سُن رہی تھی۔۔۔"

"وہ تو ویسے ہی یہاں سے گزر رہی تھیں مگر جو کچھ اُنہوں نے سُنا تھا وہ نا قابلِ یقین تھا ۔۔۔۔"

"مہر کا دماغ کام کیا اور وہ فٹافٹ بولی ارشیہ تم ابھی اِسی وقت یہاں سے بھاگ جاؤ۔۔۔۔ جلدی کرو تم ہادیہ کے گھر چلی جاؤ تمھاری یہاں رکنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔۔۔"

"ارشیہ جاؤ مہر کے زور سے ہلانے پر ہوش میں آئی۔۔۔"

"ارشیہ نے سر ہلایا اور بھاگنے لگی۔۔۔۔۔"

....

"ارشیہ اندھادھن بھاگ رہی تھی۔۔۔۔جب بہت بری طرح کسی چیز سے ٹکرائی اور پھر اُسے کسی چیز کا ہوش نہیں رہا تھا۔۔۔آخری الفاظ جو اُس کی زبان پر تھے وہ امی بابا اور عارش تھے۔۔۔۔"

....

"ہوش میں آکراُس نے خود کو ایک کمرے میں پایا جہاں بہت سی لڑکیاں موجود تھیں۔۔۔۔جو سب بہت سہمی ہوئی لگ رہی تھیں اُنھی لڑکیوں میں ایک سہر بھی تھی۔۔۔۔"

"یہ میں کہاں ہوں۔۔۔"یہ کونسی جگہ ہے۔۔۔"؟؟؟

"ایک لڑکی بولی۔۔۔ہم سب اغواء ہو چکے ہیں اور ہم سب اب۔۔۔امریکا سمگل ہو جائیں گے۔۔۔"

"واٹ۔۔۔۔۔یہ کیا بکواس ہے؟؟"

"ارشیہ کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا۔۔۔"

"تم لوگ رونے کے بجائے یہاں سے نکلنے کا حل سوچو۔۔!!!"

"اُس نے س۔لڑکیوں سے کہا جب ایک عورت آئی اور بولی چپ کر بہت آواز نکل رہی ہے تیری۔۔۔"

"ہاں نکلے گی اِس سے بھی زور سے نکلے گی۔۔۔ارشیہ۔چلائی۔۔"

"جبھی کسی نے ارشیہ کے سر پر زور سے لوہے کی روڈ ماری اور ارشیہ ہوش و خروش سے بیگانہ یو گئی۔۔۔"

....

"ارشیہ اور سحر کے اغواء کو 4 دن ہو گئے تھے۔۔۔ہادیہ اور مہر کا تو رو کر برا حال تھا

۔۔۔۔"

"زیب النساء صدمہ کی وجہ سے ہاسپٹل میں تھیں کیونکہ اُن لوگوں نے ارشیہ کو تو

اٹھالیا تھا مگر سحر کو بھی نہیں چھوڑا تھا۔۔۔۔۔"

"یار یہ شاہان اور فراز کا بھی فون نہیں لگ رہا میں کیا کروں۔۔۔۔۔خالہ کو بھی معلوم

نہیں ہے دونوں کہاں ہیں۔۔۔۔"

"وہ دونوں ہماری مدد کر سکتے تھے۔۔۔۔"

"دعا کرو مہر وار شیہ اور سحر خیریت سے ہوں۔۔۔انشاءاللہ۔۔۔۔"

"انشاءاللہ خیر ت سے ہو نگی۔۔۔"

....

"آریو ریڈی۔۔۔"

"یس سر"

"نعرہ تکبیر "اللہ اکبر۔۔۔"

"اٹیک۔۔۔۔۔۔۔۔!!!"

"بھاگو ابے۔۔۔!!! پاک فوج نے چھاپا مار دیا ہے۔۔۔۔"

"ارشیہ کو دوبارہ ہوش 3 دن بعد آیا تھا۔اور آج وہ دوسری جگہ پر تھی۔۔۔ہوش میں آتے ہی اُس نے سب سے پہلے نماز پڑی تھی۔۔۔اور اپنے رب سے مدد طلب کی تھی۔۔۔"

"بے شک اللہ ہی ہم سب کا مددگار ہے اور ہمیں ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ہی رجوع کرنا چاہیے۔۔۔"

"ارشیہ جو نماز پڑھ رہی تھی یہ سُن کر کہ فوج آگئی ہے انہیں بچانے۔۔۔اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوگئی تھی۔۔سجدہ شکر ادا کر کے وہ اُٹھی تو جو چہرہ اُس نے دیکھا تھا وہ ناقابلِ یقین تھا۔۔۔اُس نے اپنی آنکھوں کو مسئلا کیا یہ واقعی تم ہو۔یا یہ میرا وہم ہے اور اگر وہم ہے تو بہت خوبصورت وہم ہے۔؟؟؟؟"

"ارشیہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔۔۔وہ آج چار سال بعد اس کے نظروں کے سامنے تھا انتظار ختم ہوا تھا۔۔۔ارشیہ کی آنکھوں سے ڈھیروں آنسو نکل رہے تھے۔۔۔وہ بس عارش کو گھورے جا رہی تھی۔۔۔۔"

"مجھے بعد میں حفظ کر لینا رو پینزل ابھی چلو یہاں سے۔۔۔۔"

"ارشیہ چونکی فراز تم۔۔۔۔"

"آہاں۔۔۔۔میجر عارش فراز ملک۔۔۔اب چلو جلدی۔۔۔۔"

"عارش ارشیہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے باہر لے گیا تھا اور اُسے محفوظ مقام پر پہنچا کر واپس جا رہا تھا جب وہ بولی۔۔۔۔"

"مت جاؤ پلیز۔۔۔۔ابھی تو آئے ہو پھر جا رہے ہو۔۔۔۔"

"روپنزل ابھی مجھے اپنا فرض پورا کرنا ہے تو مجھے جانا ہو گا۔۔۔۔زندگی رہی تو پھر نکاح کی سنت بھی ادا کروں گا انشاءاللہ۔۔"

"انشاءاللہ فی امان اللہ۔۔"

....

"یہ اُن دونوں کی بات ہے جب ارشیہ کالج میں تھی اور کالج ٹور پر اُسکا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔"

"جب ایک مسیحا تھا جو اُس وقت کیپٹن عارش فراز ملک تھا۔۔۔۔ جس نے اُس کو بچایا تھا اُس کی دیکھ بھال کی تھی اور باحفاظت اُس کے ہوٹل تک پہنچایا تھا۔۔۔۔ جہاں ان کا کالج ٹھہرا ہوا تھا۔۔۔۔"

"ارشیہ کو آج سے پہلے کسی نے اتنی محبت سے نہیں رکھا تھا کسی نے اُس کی ایسی کیر نہیں کی تھی عارش کے ماموں ممانی نے بھی ارشیہ کا خوب خیال رکھا تھا۔۔۔ جبھی

ارشیہ جو عارش سے محبت ہو گئ تھی مگر وہ اس بات کا اظہار نہ کر سکی تھی اس ڈر سے کہ وہ کیا سوچے گا اُس کے بارے میں

اور گھر آنے کے بعد ارشیہ کا عارش سے کوئ رابط نہیں ہو سکا تھا۔۔۔ارشیہ کو لگا تھا یہ وقتی لگاؤ ہے مگر وہ غلط تھی اُس کی محبت تو روز بروز جڑھ پکڑتی ہی چلی گئ تھی۔۔۔"

"عارش کو بھی اِ ُس سے محبت ہو گئی تھی مگر اُس کو اس بات کا علم دیر سے ہوا تھا اور جب ہس تو اُس کے پاس اُس تک پہنچنے کے لیے کوئ معلومات نہیں تھی سوائے اسکے کہ وہ کراچی کی رہائشی ہے۔۔۔عارش فوج میں تھا۔۔۔اور اُس کا مشن میں میڈیکل یونیورسٹی تھی کیونکہ وہاں کہ کچھ پروفیسر زہاسٹل میں موجود بچیوں کو دواؤں سے بے ہوش کر کے آگے بیچ رہے تھے۔۔۔"

"وہاں اُس کو ارشیہ بھی مل گئی تھی اب وہ بھیس بدل کر اپنے مشن کے ساتھ ساتھ ارشیہ کی حفاظت بھی کر رہا تھا کیونکہ اُسکو محسوس ہو گیا تھا کہ ارشیہ کو بھی خطرہ ہے۔۔۔"

....

"'۔۔۔چار سال سے اُس کو انتظار تھا کہ وہ کب ملے گی عارش سے اور آج آخر کار اُس کا انتظار پورا ہو تھا۔۔۔"

....

"پاک فوج نے تمام لڑکیوں کو بازیاب کروالیا تھا۔۔۔ مشن سکسیز فل رہا تھا بس کچھ عظیم جوان شہادت کا مرتبہ پا گئے تھے اور کچھ غازی بن کر لوٹے تھے۔۔۔"

....

"شاہان بھائی آپ یہاں۔۔۔؟اور یہ عارش کدھر ہے؟؟؟ مجھے یہاں رکھ کر بھول ہی گیا ہے پچھلے ایک منتھ سے میں اِس گھر میں رہ رہی ہوں؟؟"

اور۔۔آپ بھی عارش کی طرح آرمی افسر ہیں۔۔؟؟؟"

"ارشیہ نے چہک کر پوچھا جی بیٹا جی۔۔۔۔شاہان آہستہ سے بولا۔۔۔عام طور پر وہ کسی بات کا سیدھا جواب نہیں دیتا تھا مگر ابھی دے رہا تھا ارشیہ سمجھ گئی کچھ گڑبڑ ہے ۔۔"

"شاہان بھائی عارش ٹھیک تو ہے نہ؟؟؟ارشیہ نے تڑپ کر پوچھا؟؟؟"

"بیٹا وہ بہت شدید زخمی ہے آپ دعا کرو۔۔۔۔۔میں آپکو لینا آیا ہوں ہسپتال چلو۔۔۔۔۔"

"ارشیہ بھاگتی ہوئی گئی اور اُسی رفتار سے چادر لے کر باہر آئی۔۔۔۔"

"چلیں بھائی۔۔۔۔یہ کہ کر ارشیہ گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔"

....

"وہ سب اِس وقت اسلام آباد کے سی-ایم-اینچ میں موجود تھے۔۔۔

ارشیہ نے تیزی سے سیڑھیاں پھلانگیں اور 3 فلور پر پہنچی۔۔۔وہاں عارش کی پوری فیملی موجود تھی اور وہ لوگ پر سکون تھے بلکہ وہاں ہنسی مذاق چل رہا تھا۔۔"

"ارشیہ نے نہ سمجھی سے شاہان کو دیکھا۔۔؟؟؟"

"سوری۔۔۔میری پیاری بہن مگر یہ سارا فراز بے غیرت اور تمھاری بیسٹ فرینڈ کا پلین تھا۔۔۔نیعا میرا اِس میں کوئی ہاتھ نہیں ہے سو پلیز سوری۔۔۔"

"سامنے فراز اور ہادیہ مسکرا رہے تھے۔۔"

"ارشیہ کا تو دماغ ہی آؤٹ ہو گیا پچھلا آدھا گھنٹہ جس طرح اُس نے گزارا تھا نہ یہ بس وہی جانتی تھی اور ان لوگوں کو مذاق سوجھ رہا تھا۔۔۔"

"اُس نے ہادیہ کو خوب تھپڑ رسید کیے پیٹھ پر۔ تم پاگل ہو کوی ایسا گھٹیا مذاق بھی کرتا ہے اور ان سے تو میں بات ہی نہیں کروں گی۔۔۔!!!۔۔۔

"اچھا بابا سوری وعدہ ائندہ نہیں کروں گی۔۔ہادیہ نے ہاتھ جوڑے۔۔۔۔"

".اچھا ان سے ملو یہ ہے فراز کی فیملی ہے یہ ہادیہ نے ارشیہ کو فراز کی فیملی کا تعارف کروایا"

"اسلام و علیکم ارشیہ نے سلام کیا۔۔۔"

"و علیکم السلام جیتی رہو ہمیشہ خوش رہو سب نے دعا دی۔۔۔۔"

"ماشاءاللہ تم تو ہماری سوچ سے بھی زیادہ پیاری ہو فراز کی دادی بولیں۔۔۔۔"

"دادی آپکو پسند آ گئی ہے ارشیہ تو کیا خیال ہے بلوالوں قاضی کو۔۔؟؟؟ فراز شرارت سے بولا..."

"بے شرم کہیں کا۔۔۔ دیکھو تو ایسے کتنی جلدی ہے۔۔۔ عارش کی دادی نے اُس کے ماں باپ سے کہا۔۔۔۔۔"

"دادی۔۔۔۔ کہاں کی جلدی؟؟؟ چار سال بعد تو ملی ہیں محترمہ۔۔۔۔"

"میری جان تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ پھر ہم خود تمھاری بارات لے کر جائیں گے۔۔۔۔ عارش کی امی بولیں۔۔۔۔"

"وعدہ؟؟؟؟ عارش نے پوچھا پکا وعدہ عارش کی دادی بولیں۔۔۔"

"ارشیہ شرما کر وہاں سے ہٹ گئی تھی مگر اُسے عارش کے بہن بھائیوں اور کزن نے پکڑ لیا تھا اور پھر سب نے مل کر اپنی ہونے والی بھابھی کو خوب چھیڑا تھا

....

وقت کا کام ہے گزار نا سو وہ تیزی سے گزر رہا تھا عارش نے بھی ریکور کر لیا تھا ارشیہ نے ہادیہ کے گھر رہ کر تعلیم مکمل کر لی تھی اور اب وہ اور ہادیہ فوج میں کیپٹن تھی

۔۔۔"

"زیب النساء بیگم کو فالج ہو گیا تھا اور اب وہ چل پھر نہیں پاتی تھیں۔۔۔ارشیہ سے اُنہوں نے اور سہر نے معافی مانگ لی تھی اور ارشیہ نے دونوں کو معاف بھی کر دیا تھا ۔۔۔"وریُمنٰا کار ایکسیڈنٹ میں اپنی یاداشت کھو بیٹھی تھی۔۔۔"یُمنٰا کے لیے ہادیہ اور ارشیہ کو بہت افسوس ہوتا تھا وہ بھی ان کی بچپن کی دوست تھی۔۔۔"

....

"ہادیہ اور شاہان کی شادی ہو چکی تھی اور اب سب ارشیہ اور عارش کی شادی کی تیاری کر رہے تھے....."

"ہادیہ کے والدین کا کہنا تھا کہ وہ ہادیہ کو اپنے گھر سے رخصت کریں گے ہادیہ اُن کی اکلوتی بیٹی تھی اور وہ ارشیہ کو بھی بچپن سے بیٹیوں کی طرح چاہتے تھے تو وہ ارشیہ کو بھی ہادیہ کی طرح رخصت کرنا چاہتی تھیے۔۔۔"۔

....

"آخر کار وہ دن آہی پہنچا جس کا عارش ملک اور ارشیہ ملک کو شدت سے انتظار تھا ۔۔۔۔"

"آج اُن کی شادی تھی آج وہ نکاح جیسے مقدس اور پاک رشتے میں بندھنے جارہے تھے۔۔۔۔"

....

"نکاح مبارک ہو مسز عارش فراز ملک۔۔۔"

"خیر مبارک ارشیہ آہستہ سے بولی۔۔۔"

"کہا تھا نہ پرنسز تو تم میری ہی بنو گی اور دیکھو میرا کہا سچ ہو گیار وپنزل۔۔۔"

"اپکی بار ارشیہ اپنے اسٹائل میں بولی۔۔۔"

"جی نہیں..!!! میں عارش کی پرنسز ہوں فراز کی نہیں۔۔۔۔"

"اچھا دونوں میں کیا فرق ہے۔۔۔عارش نے ہنس کر پوچھا۔۔۔؟؟؟"

"عارش ملک دردِ دل ہے اور فراز دردِ سر۔۔۔ارشیہ نے مزے سے جواب دیا۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہاہا تم نے نہیں سُدھرنا۔۔۔عارش ہنستے ہوئے بولا"

"ایکسکیوزاس "سوری آپ لوگوں کوڈسٹرب کیامگر ہمیں یہ تحفہ ارشیہ تک پہنچاناتھا

۔۔۔اچھاارشیہ ہم گھر نکلتے ہیں اپنابہت ساراخیال رکھناہمیشہ خوش رہواللہ حافظ

۔۔۔۔"

"روکوسہر مہر میں بہت کیوریس ہورہی ہوں اسکوکھولومجھے یہ ابھی دیکھناہے۔۔۔"

"ارے بے صبری لڑکی آرام سے گھر جاکر دیکھ لینا۔۔۔ہادیہ بولی۔۔۔"

"نہیں ہادومیں نے یہ ابھی دیکھناہے۔۔۔۔۔"

"اچھابابا۔۔!!!روکوہم کھولتے ہیں اِسے۔۔۔۔۔"

"جیسے ہی اُنہوں نے پیکنگ کھولی تواس میں سے ایک بہت خوبصورت فریم نکلاجس میں تین بچیاں کھڑیں تھیں تقریباًایک یاسواایک سال کی۔۔۔۔دوسہر مہر تھیں تیسری ارشیہ تھی۔۔۔۔"

"حال میں سکوت چھاگیاتھا۔۔۔"ارشیہ سہر مہر کے گلے لگی تھی جب فراز کے چچا چچی ارشیہ کے پاس آئے۔۔۔۔۔۔"

"ابیہ میری جان میری بچی۔۔۔۔۔"

"ارشیہ شاک کی کیفیت میں فراز کے چچاچچی کودیکھنے لگی جواس کوخودسے لپٹائے ہوئے تھے۔۔۔۔"

"پھر ایک ایک کر کے سب اُس کو ابیہ کہ کر پیار کر یے تھے۔۔۔۔"

"ارشیہ ایک دم بولی میں ابیہ نہیں ارشیہ ملک ہوں۔۔۔۔۔"

"نہ میری جان تم ہماری ابیہ ہو میری بیٹی۔۔۔۔۔۔۔۔ارشیہ کی امی بولیں۔۔۔"

"سارا حال شاک میں تھا جب ارشیہ یعنی ابیہ کے تایا+سسر بولے۔۔۔۔میں آپ سب کی اُلجھن دور کر دیتا ہوں۔۔۔۔"

"یہ میری بھیتیجی ہے ابیہ فاطمہ ملک یہ بچپن میں جب ایک سال کی تھی تو اغوا ہو گئی تھی میرے بھائی کہ دشمنوں کے ہاتھوں۔۔۔۔ہم نے بہت کوشش کی مگر ہم اِسکو بازیاب نہیں کرا سکے۔۔۔۔پھر پولیس نے خبر دی آپکی بچی مر چکی ہے۔۔۔اور نجانے ہم کسے ابیہ سمجھ کر اُس کا سوگ مناتے رہے۔۔۔۔"

"آج بھی ہم سب کے فون میں ابیہ کی تصوریں موجود ہیں۔۔۔یہ دیکھیں اُنھوں نے پراجیکٹر پر باری باری سب کے فونز سے پکس دیکھائیں۔۔۔۔"

"تو ہم اللہ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے ہمیں ہماری بچی سہی سلامت مل گئی۔۔۔"

....

"حال میں سکوت چھا گیا تھا جیسے ارشیہ کی آواز نے توڑا تھا۔۔۔۔امی بابا۔۔۔۔"

"ارشیہ نے تڑپ کر کہا اور اپنے ماں باپ کے گلے لگ گئی

اور خوب روئی۔۔۔۔۔"

"ارشیہ کے دو بڑے بھائی تھے پھر وہ اپنے بھائیوں کے گلے لگی دادی کے آگے سر جھکایا ۔۔۔۔۔فراز کی امی ارشیہ کی خالہ بھی تھیں وہ اپنی خالہ اور تایا سے کے گلے لگی پھر اپنے ماموں ممانی سے ملی جن کے گھر وہ رہی تھی۔۔۔۔"

"ہادیہ مہر سہر ارشیہ کے لیے بہت خوش تھیں۔۔۔۔"

"میں اپنے رب کا جتنا شکر ادا کروں اُتنا کم ہے جس نے مجھے اتنے خوبصورت رشتوں سے نوازا ہے۔۔۔ارشیہ روتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔"

"رخصتی کا وقت تھا ہر آنکھ نم تھی مگر ارشیہ خوش بھی تھی کہ وہ اپنے ماں باپ کی دعاؤں کے سائے میں رخصت ہو رہی ہے۔۔۔۔"

"فراز بولا ششششش!!!رونا نہیں اب تمھاری آنکھوں میں یہ آنسو نہ آئیں اب بس تمھیں ہنسنا ہے۔۔۔۔کیونکہ۔۔۔۔"

(انجان راہوں سے ہم تم منزل پا گئے ❤

"تمت بالخیر"

"الحمداللہ خیر وعافیت کے ساتھ میرے یہ افسانہ مکمل ہوا۔۔۔اگر کوئی غلطی ہوئی ہو تو اُس کے لیے بہت معزرت اپنی قیمتی رائے کا اظہار ضرور کیجئے گا۔۔۔۔اللہ حافظ

SYEDASYED

****

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔
شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین